انیس شاہ جیلانی کے شخصی مطالعہ کا پہلا نام ان کے ابا مرحوم سید مبارک شاہ جیلانی کا ہے، پھر موقرو منتخب ناموں کا ایک سلسلہ ہے عبدالمجید حسرت شملوی، نیاز فتح پوری، شاہد احمد دہلوی، قاضی احسان احمد شجاع آبادی، ضیاء الدین احمد برنی، رئیس احمد جعفری، غلام رسول مہر، ماہر القادری، ڈاکٹر محمد ایوب قادری اور محترمہ زاہدہ حنا۔

مجھے انیس شاہ جیلانی کی تحریروں کو پڑھ کر ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ان سے ملا ہوں حالانکہ تا حال یہ موقع میسر نہیں آیا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ اگر انیس شاہ جیلانی صاحب سے ایک بار ملاقات ہوجائے تو شاید یہ کہتے بنے کہ ایک بار ملا ہوں، بار بار ملنے کی خواہش ہے۔

انیس شاہ جیلانی عام طور پر اپنے قلم کاری کے مرحلے میں "شتر" کی پیٹھ پر مہار تھامے نظر آتے ہیں، البتہ چند اک مقام پر شترِ بے مہار کی صورت پیدا ہو گئی ہے۔ یہی وہ لمحہ ہے جب ناگفتنی گفتنی بن گئی ہے۔

بہر حال انیس شاہ جیلانی آدمی غنیمت ہیں، اس بات کا اعتراف وہ تمام اہل الرائے کریں گے جن سے ان کا کسی نہ کسی عنوان رابطہ ہے۔ ان کی کتاب "آدمی غنیمت ہے "حلقہ احباب میں پذیرائی حاصل کرے گی۔ ایسی کتاب جو معنوی حسن رکھتی ہو، اس میں صوری حسن کی کمی بھی کم ہی اثر انداز ہوتی ہے۔

(بشکریہ ماہنامہ "قومی زبان" کراچی .... جولائی ۱۹۹۴ء

دعاء صحت

جلال پور پیروالہ میں ہمارے کرم فرما محترم عبدالرحمن جامی صاحب کی والدہ ماجدہ اور اہلیہ محترمہ علیل ہیں۔

جامی صاحب کے دادا جان محترم علامہ عنایت اللہ نقشبندی ذیابیطس اور دل کے مریض ہیں۔

محترم حکیم عبدالحمید صاحب کی اہلیہ محترمہ پتے میں پتھری کی مریضہ ہیں۔

مجلس احرار اسلام ملتان کے کارکن محترم شیخ بشیر احمد صاحب کے فرزند محمد معاویہ ٹریفک کے حادثہ میں زخمی ہو گئے اور نشتر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اللہ تعالی ان سب مریضوں کو شفاء کاملہ عطاء فرمائے (آمین)

قارئین سے بھی درخواست ہے کہ وہ ان کی مکمل صحت یابی کے لئے خصوصی دعاء فرمائیں (ادارہ)

اعلان

"جمہوریت ایک ناکام ترین نظام"

تحریری انعامی مقابلہ کے لئے موصول ہونے والے مضامین کا نتیجہ فروری ۱۹۹۵ء کے شمارے میں شائع ہوگا۔ (ادارہ)